مرقع قادیانی کا دور ثانی

اپریل ۱۹۰۷ء میں جب مرزا صاحب قادیانی نے والد مکرم مولانا ابوالوفا ثناءاللہ مدظلہ کے حق میں دعاء موت کی تو موصوف نے اُس کے جواب میں رسالہ ماہوار "مرقع قادیانی" جاری کیا جو برابر چلتا رہا۔ یہانتک کہ مرزا صاحب اپنی دعا کی قبولیت کا ثبوت دینے کو اس جہان سے آنجہانی ہو گئے۔ اُس کے بعد ناظرین رسالہ کو بدیں خیال کہ خدائی فیصلہ ہو گیا اور خدائی فیصلہ کو کوئی مسلمان بلکہ کوئی باخوف انسان ردّ نہیں کر سکتا، ظن ہوا کہ مرقع قادیانی کی اب ضرورت نہیں رہی۔ ہمارے نزدیک بھی اس کی ضرورت نہ تھی، خاصکر اپریل ۱۹۱۲ء میں جب اسی مضمون پر مولانا مدظلہ نے لودہانہ میں مباحثہ کر کے سہ صد چہرہ دار موعودہ رقم قادیانیوں سے بطور نشان فتح وصول کی تو ناظرین کی رائے کو اور قوت حاصل ہوئی کہ اب تو "مرقع قادیانی" کی ضرورت نہیں۔ اس لئے بند کیا گیا۔ مگر قادیانیوں کی رفتار سے ثابت ہوا کہ فرمان خداوندی

وَاِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ الرُّشْدِ لَا یَتَّخِذُوْهُ سَبِیْلًا[1] (پ ۹ ع ۶)

جن لوگوں کے حق میں تھی کم وبیش وہ آجکل بھی ہیں۔

چنانچہ یہی ظہور پذیر ہوا کہ قادیانی تحریک نے اپنی غیر معمولی ترکیبوں سے پبلک کو آسمانی اور زمینی فیصلے سے ایسا غافل کیا کہ اُن کو معلوم ہی نہ رہا کہ ایسا واقعہ کبھی ہوا تھا۔ بلکہ آئے دن تحریر و تقریر کے ذریعہ سے عوام کو صراط مستقیم (اسلام اور سنت نبی علیہ السلام) سے ہٹا کر مرزا صاحب کے مریدین میں داخل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جس میں کہیں ناکام اور کہیں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ضرورت محسوس ہوئی کہ "مرقع قادیانی" نئے سرے سے جاری کیا جائے۔

[1] اگر ہدایت کی راہ دیکھتے ہیں تو اس کو پسند نہیں کرتے ۱۲

اسی بنا پر اخبار اہلحدیث میں احباب کرام سے استفسار کیا گیا تو کئی ایک نے مرقع جاری کرنے کی تائید کی۔ بلکہ بعض نے تو یہاں تک جلدی کی کہ قیمت سالانہ بھی بھیجدی۔ حقیقت الامر یہ ہے کہ انہی شوقین (قیمت بھیجدینے والے) حضرات کے اخلاص اور شوق کا اثر ہے کہ مرقع جاری ہو کر آپ تک پہنچ رہا ہے۔

احباب کرام! یہ امر واضح کر دینا ضروری ہے کہ خریداروں کی فہرست بہت مختصر ہے لیکن احباب کرام کی سعی اور توجہ سے کامل امید ہے کہ "مرقع" بام عروج تک پہنچیگا۔ انشاء اللہ۔ پس ہر ایک بھی خواہ خریدار اس کو لیکر اپنے ارد گرد کے احباب کو مستقل خریدار بنائیں۔ اور جو شائقین اُن سے دور ہوں اُن کے ناموں کی فہرست بھیجکر نمونے بھجوائیں۔ ورنہ یقین رکھیں کہ حالت موجودہ میں ایک ماہواری رسالہ کا جاری ہونا یا جاری رہنا مشکل امر ہے۔

دعا اے خدا! تو جانتا ہے کہ ہم نے تیری مخلوق کو غلط راستے سے بچانے کے لئے یہ کام ذمے لیا ہے۔ پس تو ہی ہماری مدد کر۔ آمین۔

دورِ اوّل میں "مرقع" جلد ۲ نمبر ۵ ماہ اکتوبر ۱۹۰۸ئہ تک جاری رہا تھا۔ اس لئے آج جلد ۳ نمبر ۱ سے جاری ہوتا ہے۔ مگر دور جدید کا نمبر اول سمجھنا چاہیئے۔

خادم

ابو رضاء عطاء اللہ

منیجر مرقع قادیانی

امرتسر